صفحہ ۔۔ (۱۴)

Date: / /

جاندار اشیا حیاتیاتی عمل سے گزرتی ہیں اور اپنی وراثت منتقل کر سکتی ہے۔ انھیں اپنا وجود برقرار رکھنے اور نسل بڑھانے کے لیے پانی، ہوا اور روشنی کی ضرورت پڑتی ہے، جبکہ بے جان اشیا کو ان چیزوں کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

س ۲: ہم اچھے انسان کیسے بن سکتے ہیں؟

جواب: اچھا انسان بننے کے لیے ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں غور کریں۔ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔ زندگی کے اصل مقصد کو پہچانیں اور انسانوں کے کام آئیں۔

سوال ۳: ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے معنی کے مناسبت سے کالم ملائیں۔ پھر محاورات جملوں میں استعمال کریں؟

جواب:

نمبر	الفاظ	معانی	جملے
۱	کان کترنا	مشکل میں ڈالتا	آج کل کے بچے اپنے شہر میں بزرگوں کے کان کترتے ہیں۔
۲	آٹھ آٹھ آنسو رونا	زار و قطار رونا	بیٹے کی موت کو یاد کر کے وہ آج بھی آٹھ آٹھ آنسو روتی ہے۔
۳	ہاتھ پھیلانا	بھیک مانگنا	ہمیں دوسروں کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے۔
۴	خاک اڑانا	فارغ ہونا / منہ لینا	جمیل پر عدالت کے الزام میں نوکری سے برطرف ہونے کے بعد خاک اڑا رہا ہے۔
۵	سانپ سونگھ جانا	بے حس و حرکت ہو جانا	جج کے عدالت میں داخل ہوتے ہی حاضرین کو سانپ سونگھ گیا۔
۶	طوطے اڑنا	حیران رہ جانا	مہنگائی (مہنگائی) نے سب کے ہاتھوں سے طوطے (طوطے) اڑا رکھے ہیں۔

Date: / /

	الفاظ	معانی	جملہ
(۷)	قول دینا	وعدہ کرنا	ارشد نے اس بات کا قول دے دیا ہے کہ وہ یاسر کا سارا قرض معاف کر دے گا۔
(۸)	یار غار ہونا	گہرا دوست ہونا	حنان اور سلمان یار غار ہیں اس لیے دونوں ایک دوسرے کی پڑھائی میں مدد کرتا ہے۔
(۹)	نو دو گیارہ ہو جانا	بھاگ جانا	چور ہونے کا پولیس کی گاڑی میں بیٹھ کر نو دو گیارہ ہو گیا۔
(۱۰)	سبز باغ دکھانا	دھوکا دینا	شہزاد (نقش و نگار) بہت سے لوگوں کو باہر بھجوانے کے سبز باغ دکھا کر لوٹ چکا ہے۔

سوال (۲): معنی / کے ساتھ سب سے ضرب الامثال کے جملہ بنائیں۔

جواب: (۱) ایک پنتھ دو کاج / ایک کام کرنے کے دوران دوسرا کام بھی ہو جانا

جملہ: الیاس کے ساتھ ایک پنتھ دو کاج کا محاورہ پورا ہوا شادی کے ساتھ سسر نے اسے اچھی ملازمت بھی دلا دی۔

(۲) جونک پتھر میں نہیں لگتی / سنگ دل پر کوئی اثر نہیں ہوتا

جملہ: جیسے جونک پتھر میں نہیں لگتی اسی طرح میری بات کا عاصم پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

(۳) زبان خلق نقارہ خدا / جو بات عام لوگوں میں مشہور ہو جائے وہ ہو کر رہتی

جملہ: زبان خلق نقارہ خدا کے مطابق آخر یہ وسیم بیمار ہی گیا۔

(۴) کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی / جھوٹ ہمیشہ نہیں چلتا۔

جملہ: کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی نہال کا سارا مکر و فریب لوگوں کے سامنے آ گیا ہے۔

(۵) کر سیوا کھا میوا / خدمت کرنے سے ہی عزت ہوتی ہے۔

جملہ: والدین کی خدمت کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا سچ ہے کر سیوا کھا میوا۔

Date: / /

(6) حرکت میں برکت / کام کرنے سے فائدہ ضرور ہوتا ہے۔

جملہ: ایاز کا ملک سے باہر جانا در حرکت میں برکت ثابت (صحیح ثابت) ہوا اُسے ایک شاندار ملازمت مل گئی۔

(7) سانپ کا ڈسا رسی سے ڈرتا ہے / ایک دفعہ نقصان اُٹھانے والا آئندہ محتاط ہو جاتا ہے

جملہ: سچ ہے سانپ کا ڈسا رسی سے ڈرتا ہے معظم کے حملے میں زندہ بچ کر جس نے سفر کرنا ہی چھوڑ دیا ہے۔

(8) گدھا کیا جانے زعفران کی بہار / بے وقوف آدمی کو عمدہ چیز کی قدر نہیں ہوتی

جملہ: میں نے تمہیں برگر اور پیزہ کھلائے مگر تمہیں کچھ پسند نہ آیا سچ ہے گدھا کیا جانے زعفران کی بہار۔

(9) نکلی ہونٹوں، چڑھی کوٹھوں / جو بات منہ سے نکل جائے مشہور ہو جاتی ہے

جملہ: کسی کو اپنا راز بتا کر راز رکھنے کا نہ کہو کیونکہ نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں۔

(10) نام بڑا درشن چھوٹے / شہرت زیادہ ہونا حقیقت کم ہونا

جملہ: محرگل کبابی (کیوٹے) کی شہرت سن کر ہم بھی وہاں گئے (کباب کھانے) لیکن نام بڑے درشن چھوٹے کے مطابق بالکل بے مزا تھے۔

سوال (5): درج ذیل الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے؟

جواب:

الفاظ	جملے
زندگی (مونث)	زندگی جیسی اور کوئی نعمت نہیں ہے۔
رہنمائی (مونث)	مقامی گائیڈ کی رہنمائی میں آخر کار ہم پہاڑی کی چوٹی تک پہنچ گئے۔
جستجو (مونث)	اُس نے اپنے کھوئے ہوئے وقار کو دوبارہ حاصل کرنے کی بڑی جستجو کی لیکن ناکام رہا۔
عمارت (مونث)	نئی عمارت پرانے کی جگہ پر بنائی گئی ہے۔
کوشش (مونث)	اس کی اعلیٰ کوشش کو دیکھ کر سب کو رشک آتا ہے۔
امراض (مذکر)	آج کل وبائی امراض پھیل رہے ہیں۔
مقام (مذکر)	شاعری میں علامہ محمد اقبالؒ کا مقام بہت بلند ہے۔

(۱۰)

مشق نمبر ۲ موسموں کی کہانی

سوال نمبر ۱ پاکستان میں موسم برسات کی (رینی سیزن) کیفیت بیان کریں؟

جواب پاکستان میں یہ موسم سخت گرمی کے بعد آتا ہے۔ گرمی کی شدت اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ لوگ دعائیں مانگتے ہیں اور خوب بارش (باراں) برستی ہے اس موسم میں لوگ خوشی کا اظہار کرتے ہیں فصلیں خوب پھلتی پھولتی ہیں یہ موسم عام لوگوں اور جڑی بوٹیوں کے لیے زندگی کا پیغام لے کر آتا ہے۔ تاہم اس موسم میں شدید بارشوں کی وجہ سے کبھی کبھی خطرناک قسم کے سیلاب (سیلاب آب) بھی آجاتے ہیں جو کافی زیادہ نقصان اور تباہی کا باعث بن جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ موسم سرما میں لوگوں کے معمولات میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

جواب موسم سرما میں ٹھنڈ پڑ جاتی ہے اس لیے گھروں کو گرم رکھنے کے انتظامات کیے جاتے ہیں گرم کپڑوں، رضائیوں اور لحافوں کا استعمال شروع ہو جاتا ہے۔ خشک میوہ جات جیسے اخروٹ، بادام، چلغوزے اور مونگ پھلی شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں برفباری بھی ہوتی ہے۔ سیر بین (سیر کرنے والے لوگ) برف باری کے نظاروں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ پاکستان میں یہ موسم نومبر کے آخر سے شروع ہو کر فروری کے آخر تک رہتا ہے۔

سوال نمبر ۳ گرمی کا موسم کسانوں کے لیے کیوں اہم ہے؟

جواب گرمی کا موسم کسانوں کے لیے اس وجہ سے اہم ہے۔ کیونکہ گرمیوں کی ابتدا میں گندم کی کٹائی شروع ہو جاتی ہے۔ جو کچھ عرصے تک مسلسل جاری رہتی ہے۔ گندم کی فصل سے کسانوں کی بہت سی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ موسم ان کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔

سوال نمبر ۴: پاکستان میں موسم بہار پر نوٹ تحریر کریں؟

جواب: پاکستان میں موسم بہار لوگوں کا پسندیدہ موسم ہوتا ہے۔ یہ موسم خوشگوار اور معتدل ہوتا ہے۔ ہر طرف سبزہ اور پھول ہوتے ہیں۔ لوگ اس موسم میں جشن بہاراں مناکر خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۵: موسموں کی تبدیلی میں کیا راز پوشیدہ ہے؟

جواب: موسموں کی تبدیلی میں یہ راز پوشیدہ ہے کہ انسانی فطرت یکسانی (یکسانیت) سے بیزار ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہر موسم کی اپنی اہمیت اور ضرورت ہے۔ موسموں کی تبدیلی سے انسانی مزاج پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ موسموں کا تغیر و تبدل (تبدیلی) انسان کو مظاہر فطرت میں غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔ اور نیک لوگوں کے ایمان میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

سطر ۳ تا ۱۱

سوال ۳: درج ذیل مرکبات عطف کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

آب و گیاہ۔ تغیر و تبدل۔ گل و گلزار۔ غور و فکر

جواب:

مرکب عطفی	جملے
۱ آب و گیاہ	پاکستان میں بے آب و گیاہ صحرا موجود ہیں۔
۲ تغیر و تبدل	موسموں کا تغیر و تبدل انسان کی طبیعت پر خوشگوار اثر ڈالتا ہے۔
۳ گل و گلزار	موسم بہار میں پہاڑوں کی حسین وادیاں گل و گلزار بن جاتی ہیں۔
۴ غور و فکر	والدین کو اپنے بچوں کی روشن مستقبل کے لیے غور و فکر کرنی چاہیے۔

Date: / /

سوال نمبر ۲: اپنے دوست کو خط لکھ کر اپنے علاقے کے موجودہ موسم کے بارے میں آگاہ کریں۔

جواب:

کمرہ امتحان
۳-۱۹
مورخہ ۳۰ اکتوبر 2019

پیارے دوست ظہیر!

سلام مسنون! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔
جیسا کہ تجھے معلوم ہے کہ میں کلام کے علاقے اترور میں رہتا ہوں، اس لیے آج تمہیں اپنے علاقے کے موسم کے بارے میں کچھ معلومات فراہم کرنا چاہتا ہوں۔ ہمارا گاؤں کالام کے مرکزی بازار سے تقریباً 16 کلومیٹر اوپر کی طرف واقع ہے۔ یہ علاقہ چاروں طرف سے برف پوش پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے (یعنی گھرا ہوا ہے) اس لیے یہاں سارا سال سردی ہوتی ہے۔ البتہ جون جولائی تک مہینوں میں یہاں زیادہ شدید سردی نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے بعض لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلتے کیونکہ (کیونکہ) ہر طرف برف ہی برف ہوتا ہے۔ اس لیے بعض لوگ اس موسم کے لیے کھانے پینے کی چیزوں اور ایندھن لکڑی وغیرہ کا ذخیرہ پہلے ہی سے کر لیتے ہیں۔
ہمارے علاقے میں ایک تیز اور سرد دریا بھی بہتا ہے۔ جس کا بہت صاف اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔ میں اپنے اس خط میں تمہیں دعوت دیتا ہوں کہ تم گرمیوں کی چھٹیوں میں یہاں آ جاؤ (آؤ) تاکہ میں تمہیں اپنے علاقے کی خوبصورت مقام کی سیر کراؤں۔ امید ہے تم یہاں آ کر بہت سکون اور خوشی محسوس کرو گے۔

شکریہ والسلام
(تمہارا دوست مصطفیٰ) (تمہارا دوست مصطفیٰ) (سلام مصطفیٰ)

صفحہ ۲۳ شاعر: صوفی غلام مصطفیٰ

نظم وطن کا گیت

شعر نمبر ۲ وطن کا گیت

اشعار کی تشریح کیجیے

بند نمبر ۱
اس وادیٔ رنگیں کی ہر ایک چیز حسیں ہے
خورشید و ماہ رخ و زہرہ جبیں ہے
اس گلشنِ ارضی کی زمیں عرشِ بریں ہے
اس باغ کے جلووں میں جنت کے نظارے

تشریح
اس شعر میں شاعر صوفی غلام مصطفیٰ وطن کی محبت میں سرشار ہو کر اس کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میرا وطن بے حد خوبصورت ہے اور اس کی ہر چیز خوبصورت ہے۔ شاعر اس شعر میں وطن کی خوبصورتی کو چاند، سورج اور ستاروں سے تشبیہ دے کر کہتے ہیں کہ وطن کی ہر چیز چاند، سورج کی طرح خوبصورت ہے اور (روشن) آراستہ ہے۔ میرا وطن سرسبز باغ کی طرح ہے۔ اس کی زمین میرے لیے جنت کی طرح خوبصورت ہے، پاک اور مقدس ہے۔ اس باغ کی ہر چیز میں (بالکل) جنت کی طرح دلکشی ہے۔

بند نمبر ۲
اس خاک کی پستی میں بلندی کا سماں ہے
اس دیس کا ہر گل کرۂ فردوس نشاں ہے
اس ملک کی ہر راہ گزر کاہکشاں ہے
اس وادی کے ہر ذرّے کے ذرّے ہیں ستارے

تشریح
اس بند میں شاعر اپنے ملک کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس ملک کی مٹی میں پستی کا تصور بھی بلندی کا معنی رکھتا ہے۔ اس وطن کے گلزار میں جو پھول ہیں وہ جنت سے کم نہیں بلکہ اسی کا نظارہ پیش کر رہے ہیں۔ اور اس ملک کا ہر راستہ کہکشاں سے کم نہیں اور اس زمین کا ہر ذرہ چمکتے ہوئے ستارے کی طرح ہے۔

Date: / /

بند نمبر ۱

میدانوں سے لپٹا ہوا دامن کہسار (پہاڑ)

وادی کی فضاؤں میں مہکتا ہوا گلزار

چاروں طرف اٹکھیلیاں کرتے ہوئے اشجار (درخت)

حوریں ہوں کھڑی جس طرح کوثر کے کنارے

تشریح: اس بند میں شاعر اپنے ملک کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میرے ملک کے لپٹے ہوئے پہاڑوں میں درخت بھلے (اچھے خوبصورت) لگتے ہیں اور اس وادی میں بکھرے ہوئے خوبصورت باغ بہت بھلے لگتے ہیں۔ شاعر فرماتے ہیں کہ میرے ملک میں کھڑے ہوئے درخت اس انداز میں جھوم کر مستی کرتے ہیں جس طرح حوریں حوض کوثر کے کنارے پر کھڑے ہوں۔

بند نمبر ۲

مہکا تے ہیں شام و سحر رنگ سہانے

کو شیرہ فضاؤں کے سکوں میں ہیں ترانے

خاموشی حکایات ہیں خاموش فسانے

لفظوں سے بھی بڑھ کے ہیں دلآویز اشارے

تشریح: شاعر کہتے ہیں میرے وطن کے گاؤں اچھی بھی خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہیں۔ یہاں کی صبح کا منظر بھی پیارا بے مثال ہے اور شام کی خوبصورتی بھی لازوال ہے یہاں کی پُرسکون فضاؤں میں نغمے بجتے سنائی دیتے ہیں یہ لفظ ہمیں خاموشی کی زبان سے خوب صورت حکایات اور فسانے سناتے ہیں۔ یہ فضائیں خاموشی میں جو بیان کرتی ہیں وہ لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

مصطفیٰ تبسم — شاعر: صوفی غلام مصطفیٰ تبسم (۲۵) صفحہ

Date: / /

مشق — وطن کا گیت

سوال نمبر ۱: نظم میں زہرہ جبیں کسے کہا گیا ہے؟

جواب: اس نظم میں زہرہ جبیں اپنے وطن کی حسین وادی کی ہر ایک چیز کو کہا گیا ہے۔

سوال نمبر ۲: شاعر نے دیہات کے شام و سحر کو کیسے بیان کیا ہے؟

جواب: شاعر نے دیہات کے شام و سحر کو نہایت حسین و جمیل اور خاموشی و پُر سکون بیان کیا ہے۔

تکمیل

سوال نمبر ۳: باغ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: باغ سے (مراد) شاعر کی مراد اس کا خوبصورت وطن ہے۔

سوال نمبر ۴: شاعر نے وطن کی سرزمین کو کیا قرار دیا ہے؟

جواب: شاعر نے وطن کی سرزمین کو "عنبریں" قرار دیا ہے۔

سوال نمبر ۵: اس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں؟

جواب: اس نظم کا مرکزی خیال شاعر کی اپنے وطن سے بے پناہ محبت کا اظہار ہے۔ مختلف مثالوں اور تشبیہات کے ذریعے سے اپنے دیس کا حسن اور اس کی سرزمین کی اہمیت واضح کر نا چاہتا ہے۔

سوال نمبر ۶: درج ذیل الفاظ کے دو دو ہم قافیہ لفظ تحریر کریں؟

جواب:
کنارے: پیارے، سہارے
سماں: زماں، یہاں
کنار: دوبار، سوبار
ترانے: منانے، بنانے
جبیں: حسیں، برس

سوال نمبر ۷: درج ذیل کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

اچھا [illegible]

صفحہ نمبر - 96

الفاظ	جملے

جواب:

گلشن ارضی — پاکستان جیسے گلشن ارضی کی حفاظت اور آپ ہماری ہم سب کا قومی فریضہ ہے۔

اشجار — تیز ہوا سے اشجار جھومنے لگے۔

عرش بریں — پاکستان کی زمین مثل عرش بریں ہے۔

وادی زرخیز — سوات وادی زرخیز ہے جہاں ہر طرح کے پھل اُگتے ہیں۔

کہسار — کشمیر کے دریا اور کہسار دیکھنے کے قابل ہیں۔

راہ گزر — بعض معذور لوگ راہ گزر پر بیٹھے بھیک مانگ رہے تھے۔

پوشیدہ — نرمی کا راز محنت اور دیانتداری میں پوشیدہ ہے۔

سوال: مترادف لکھیں۔

جواب:

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
گلشن	چمن	دیس	وطن
خورشید	سورج	کہسار	پہاڑ
حکایت	کہانی		

سوال: نظم کا خلاصہ لکھیں یا نظم "وطن کا گیت" کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: نظم کا خلاصہ:

شاعر اپنے پیارے وطن کی تعریف میں کہتے ہیں کہ میرا دیس اُس حسین وادی کی طرح ہے جہاں کی ہر چیز خوب صورت ہے۔ یہاں کی سرزمین اپنی چمک دمک میں سورج سے کم نہیں۔ یہاں کا منظر باغِ جنت کا نظارہ پیش کرتا ہے۔ یہاں کی خاک کا ذرہ بھی بڑا بلند و بالا ہے۔ اس دیس کا ہر راستہ کہکشاں کی مانند ہے۔

Date: / /

میرے وطن کے پہاڑ اور وادیاں دیکھنے کے لائق ہیں۔
جھومتے ہوئے درخت اور مہکتے ہوئے پھول ایسی
جنت کی طرح ہیں۔ جس کی نہر کے کناروں پر
حوریں بیٹھی ہوں۔ میرے وطن کے دیہات
خاص طور پر بڑے سہانے اور دلکش ہیں
یہاں کی خاموشی میں ایک بہترین سکون
حاصل ہوتا ہے۔ یہاں کے حسن اور
دلکشی کو لفظوں میں بیان نہیں
کیا جا سکتا ہے۔

ختم شد